جب زندگی آپ کو تھکا دے!

زندگی کے سفر میں ایسے بے شمار لمحے آتے ہیں جب انسان ہر ممکن کوشش کرنے کے باوجود خود کو بے بس محسوس کرتا ہے۔ کبھی حالات کی سختی، کبھی اپنوں کی بے رُخی، کبھی ٹوٹے ہوئے خواب اور کبھی دل کے ایسے زخم جنھیں لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسے وقت میں انسان سب کچھ خدا کے حوالے تو کر دیتا ہے، مگر پھر بھی کچھ راتیں ایسی ہوتی ہیں جب دل خاموشی سے اپنے ہی دُکھوں کے پاس جا بیٹھتا ہے۔ بظاہر انسان مسکرا رہا ہوتا ہے، اپنے روزمرہ کے کام انجام دے رہا ہوتا ہے، لوگوں سے باتیں بھی کر لیتا ہے، لیکن اُس کے اندر ایک خاموش طوفان برپا ہوتا ہے۔ ایک ایسا طوفان جس کی آواز صرف خدا سنتا ہے۔ کئی مرتبہ ہم اتنے تھک جاتے ہیں کہ شکایت کرنے کی ہمت بھی نہیں رہتی۔ ہم صرف خاموشی سے آسمان کی طرف دیکھتے ہیں اور دل ہی دل میں سوچتے ہیں کہ کیا خدا ہمارے ان آنسوؤں کی زبان بھی سمجھتا ہوگا جو کبھی لفظوں میں ڈھل ہی نہیں پاتے؟ ایک مومن کے دل کا جواب ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے: ہاں، خدا سمجھتا ہے۔

کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے خود فرمایا: تمہارا دل نہ گھبرائے۔ (یوحنا 14:1)

وہ ہر اُس درد سے واقف ہے جسے ہم نے کسی سے بیان نہیں کیا۔ وہ ہر اُس رات کو جانتا ہے جو ہم نے بے خوابی، فکر اور آنسوؤں کے ساتھ گزاری۔ وہ ہر اُس خواب سے آگاہ ہے جو ٹوٹ کر ہمارے دل میں حسرت کی کرچیوں کی طرح پیوست ہو گیا۔ خدا کے علم سے نہ ہماری خاموشیاں پوشیدہ ہیں اور نہ ہی ہمارے دل کی وہ دُعائیں جو کبھی زبان تک نہیں آتیں۔ اسی لیے انسان کو کبھی خود کو تنہا نہیں سمجھنا چاہیے۔ دنیا کے رشتے کمزور پڑ سکتے ہیں، لوگ بدل سکتے ہیں، دوست ساتھ چھوڑ سکتے ہیں، لیکن خدا کی رحمت اور محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ جب ہر دروازہ بند نظر آئے، تب بھی اس کا در ہمیشہ

کھلا رہتا ہے۔خداوند یسوع مسیح نے فرمایا:
دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ تاریکی میں نہیں چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔(یوحنا8:12)

زندگی کی آزمائشیں اگرچہ تکلیف دہ ہوتی ہیں، مگر یہی آزمائشیں انسان کو خدا کے مزید قریب لے آتی ہیں۔ بہت سی دُعائیں فوری طور پر قبول ہوتی ہوئی دکھائی نہیں دیتیں، لیکن خدا اپنے بندے کے لیے بہترین وقت کا انتخاب کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ ہمیں انتظار کے ذریعے صبر سکھاتا ہے، کبھی خاموشی کے ذریعے ایمان کو مضبوط کرتا ہے، اور کبھی آزمائش کے ذریعے ہماری شخصیت کو نکھارتا ہے۔

یقین رکھیں، ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب دل کی ویرانی بہار میں بدل جائے گی۔ وہ خاموش دُعائیں جو برسوں سے دل میں بسی ہوئی ہیں، قبولیت کا لباس پہنیں گی۔اس دن شاید انسان ماضی کے اپنے تمام دکھوں کو یاد کر کے مسکرا دے اور کہے:
اے میرے خدا! واقعی تُو نے مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا۔

حقیقی سکون ہمیشہ اس بات میں نہیں ہوتا کہ ہماری تمام مشکلات فوراً ختم ہو جائیں، بلکہ اصل سکون اس یقین میں پوشیدہ ہے کہ جو خدا ہمیں آزمائشوں کے دوران سنبھال رہا ہے، وہی ہمیں خوشیوں کی منزل تک بھی پہنچائے گا۔

خداوند یسوع مسیح نے فرمایا: اے سب تھکے ماندو اور بوجھ سے دبے ہوؤ۔میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دوں گا۔(متی 11:28)

اگر کبھی دل حد سے زیادہ بوجھل ہو جائے تو اپنے آنسوؤں کو مت روکیں۔ رونا کمزوری کی علامت نہیں، بلکہ اپنے دل کا بوجھ خدا کے حضور رکھ دینے کا ایک پاکیزہ طریقہ ہے۔ کچھ آنسو ایسی دُعائیں

بن جاتے ہیں جو الفاظ کے بغیر بھی عرش تک پہنچ جاتی ہیں، اور کچھ خاموشیاں ایسی عبادت بن جاتی ہیں جن کا صلہ خدا اپنے مقررہ وقت پر عطا کرتا ہے۔اس لیے اُمید کا دامن کبھی نہ چھوڑیں۔ خدا کی رحمت ہر اندھیری رات سے بڑی ہے، اس کی محبت ہر زخم سے گہری ہے، اور اس کا وعدہ ہر خوف سے زیادہ مضبوط ہے۔ جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے، وہ کبھی حقیقت میں تنہا نہیں ہوتا۔

کیونکہ خداوند یسوع مسیح نے وعدہ کیا:

دنیا کے آخر تک ہر روز میں تمہارے ساتھ ہوں۔ (متی 28:20)

یہی یقین انسان کو ٹوٹنے نہیں دیتا، یہی اُمید اُسے دوبارہ اُٹھنے کی طاقت دیتی ہے، اور یہی ایمان اُسے ہر اندھیرے میں روشنی دکھاتا ہے۔